ڈاکٹرعشرت العباد خان ایک غیر متنازعہ شخصیت اور صدر پاکستان کے نمائندہ ہیں، حماد صدیقی

گورنر سندھ نے عوام کی رات دن بلاامتیاز اور صوبہ میں امن و استحکام، عوام کی فلاح و بہبود اور

صوبہ کی ترقی وخوشحالی کیلئے خدمات کا برملا اعتراف مخالفین بھی کرتے ہیں، شاہی سید اپنے گریبان میں جھانکیں، پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی نے کہا ہے کہ گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد خان ایک غیر متنازعہ اور صدر پاکستان کے نمائندہ ہیں ،ان پر انگلی اٹھانا اور بہتان تراشی کا نشانہ بنانا دراصل صدر مملکت آصف علی زرداری پر انگلی اٹھانے کے مترادف ہے لہٰذا صدر زرداری کو چاہیئے کہ وہ اے این پی سندھ کے صدر کی بہتان تراشی کا سخت اور فوری نوٹس لیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز کراچی پریس کلب میں ہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی گل فراز خان، اسلم آفریدی اور دیگر بھی موجود تھے۔ایک سوال کے جواب میں حماد صدیقی نے کہا کہ کوآرڈی نیشن کمیٹی میں عوامی نیشنل پارٹی سے بات چیت ہوتی رہتی ہے اور ایم کیوایم کی جانب سے مفاہمتی عمل کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ ہزارہ قومی تحریک کے خلاف اے این پی نے اپنے دفاتر پر ہونیوالے حملوں اور انہیں نذر آتش کئے جانے کی ایف آئی آر شاہ فیصل، بہادر آباد و محمود آباد میں درج کرائی ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ ہزارہ وال اور اے این پی والوں ذاتی تنازعہ ہے۔انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ حالیہ ٹارگٹ کلنگ مین میں صرف اے این پی کے کارکنان شہید ہوئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ٹارگٹ کلنگ میں ہزارہ وال کے چھ کارکنوں سمیت اردو بولنے والوں کی بھی ایک قابل ذکر تعداد شہید ہوئی ہے۔حماد صدیقی نے کہا کہ گذشتہ روز مختلف نجی چینلوں اور اخبارات کو انٹرویو دیتے ہوئے ہزارہ وال کے نمائندوں نے اے این پی کی جانب سے خطرے کے خدشہ کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شاہی سید کے بارے میں منفی حقائق گذشتہ تین چار سالوں سے تیزی سے سامنے آئے ہیں تاہم مفاہمتی عمل کے پیش نظر ہم ان کے ساتھ بیٹھے رہے۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے اراکین گل فراز خان اور اسلم آفریدی نے اے این پی کے مرکزی صدر اسفندیار خان سے اپیل کی ہے کہ وہ اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید کے کراچی میں منفی طرز عمل کا فوری نوٹس لیں اور انہیں سبکدوش کرکے باچا خان کے کسی سنجیدہ پیروکار کو اے این پی سندھ کی صدارت دی جائے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب سے شاہی سید کو اے این پی سندھ کا صدر بنایا گیا ہے اس وقت سے کراچی میں اشتعال انگیزی میں اضافہ ہوا ہے اور ایک سازش کے تحت کراچی میں پختونوں اور اردو بولنے والوں کو آمنے سامنے لایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال اے این پی کی مرکزی قیادت اور تمام پختونوں کے لئے لمحہ فکریہ ہیں اور ایک پختون ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کہ اے این پی کی قیادت شاہی سید کو کیوں برداشت کررہی ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہے تو ایسے نامساعد حالات کے پیدا ہوسکتے ہیں اور کراچی میں امن کی صورتحال خراب ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام پختون کراچی میں محنت مزدوری کے لئے آتے ہیں موجودہ صورتحال سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ہم اسفندیار خان سے اپیل کرتے ہیں کہ شاہی سید کی جگہ کسی اور کو اے این پی سندھ کا صدر بنایا جائے کیونکہ شاہی سید جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کررہے ہیں۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حماد صدیقی کہا کہ ANP ملک میں ایک پروگریسیو اور سیکولر جماعت کی حیثیت سے جانی اور پہچانی جاتی تھی اس کیلئے ہزاروں کارکنوں نے انتھک محنت اور قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کیں اور اپنی جوانی کی تمام بہاریں قربان کردیں لیکن آج ایسے مخلص اور سینئر ترین کارکنوں، جنہوں نے احترام انسانیت اور باچہ خان کی قربانیوں کو سلام عقیدت پیش کرنے کی غرض سے ان کی قدم بوسی کو ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا اور پھر انکے جانشین خان عبدالولی خان کے چرنوں میں بیٹھ کران کی انقلابی تعلیمات کو نہ صرف غور سے سنا بلکہ اس پر عمل کرنے کیلئے اپنی جوانی قربان کردی اور ہر تکلیف دہ قربانیوں کے سیلاب سے بھی گزرے مگر افسوس صد افسوس کہ آج بے پناہ قربانیاں دینے اور اپنا سب کچھ قربان کردینے والے کارکنان ANP کی موجودہ پالیسیوں سے نالاں ہوکر خاموشی کے ساتھ گمنامی اور انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔صرف اسلئے کہ جنہوں نے کبھی باچہ خان اور خان عبدالولی خان کی پیش کردہ تعلیمات پر ذرہ برابر عمل تو کجا انکی تعلیمات کو سمجھا تک نہیں وہ آج ANP کے کرتا دھرتا بنے ہوئے ہیں۔ان میں ایک نام شاہی سید کا بھی ہے جسکے بارے میں اے این پی کے قربانیاں دینے والے کارکنوں نے کبھی نام سنناتو کجا اس کی شکل بھی نہ دیکھی تھی اور آج وہ سوائے خون کے آنسو رونے کے اور کیا کرسکتے ہیں؟انہوں نے کہا کہ آج شاہی سید کے بارے میں اصل حقائق قوم خصوصاً پختون عوام کو آگاہ کرنے پر مجبور ہیں کہ ANP کی قیادت اور رہنماؤں اور شاہی سید کے تعلقات کے کچھ ایسے خفیہ اور ذاتی راز موجود ہیں جنہیں ہم یہاں بیان کرنا قائد تحریک جناب الطاف حسین اور اپنے بزرگوں کی تعلیمات کے خلاف سمجھتے ہیں لیکن چند ایسے نکات بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جو ذاتی نہیں بلکہ ہر ذی شعور فرد خصوصاً ANP کے سینئر کارکنوں کے سامنے عیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب شاہی سید کراچی آیا تو اسکے پاس ایک رکشہ کے علاوہ کچھ نہیں تھا لیکن باچہ خان کا نام لیکر شہر میں غیرقانونی جگہوں پر کئی پیٹرول پمپس کے قیام، چوری کے پیٹرول کی خرید وفروخت، غیرقانونی اشیاء کی اسمگلنگ، جعلی ویزوں کے کاروبار، سرکاری و نجی زمینوں اور فلیٹوں پر قبضوں اور اسی

طرح کی مختلف مجرمانہ سرگرمیوں کی بدولت آج شاہی سید کروڑوں روپے کی جائیداد کا مالک ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ آج شاہی سید کراچی میں اے این پی کے جھنڈے تلے عام شہریوں کے پلاٹوں اورفلیٹوں پرناجائز قبضے اوردیگر مجرمانہ سرگرمیاں کرنے والی لینڈ مافیااورڈرگ مافیا کا سب سے بڑا سرپرست ہے،جس نے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آج باچہ خان اورخان عبدالولی خان کی روح کوبھی شرمندہ کردیا ہے۔باچہ خان اورولی خان کے سچے پیروکاروں کے دل آج خون کے آنسو رورہے ہیں کہ اے این پی سندھ کی قیادت ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جوباچہ خان اورولی خان کے فکروفلسفہ کے برعکس آج ڈرگ مافیااور لینڈ مافیا کی شکل اختیار کرچکے ہیں اورجرائم پیشہ افراد کی پشت پناہی کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شاہی سیداوراسکے حواری ایک طرف توعدم تشدد کی بات کرتے ہیں مگردوسری طرف شہرمیں ہرکسی سے اسلحہ اوربندوق کی زبان میں بات کررہے ہیں۔ چندروزقبل کراچی کےعلاقے عیسیٰ نگری میں اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے مسیحی برادری کے افرادکوبھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔جب سے ہزارہ وال برادری نے ہزارہ صوبہ کے قیام کیلئے کراچی میں مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا ہےاس وقت سے اے این پی کوکراچی میں اپنی رہی سہی سیاست بھی خطرے میں نظرآرہی ہے اسی لئے انہوں نے کراچی میں ہزارہ تحریک کےمعصوم افرادکوبھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔انہوں نے دوروزقبل شاہ فیصل کالونی میں ہونے والےواقعہ کی آڑمیں کراچی میں جس طرح دہشت گردی کا بازار گرم کیا اسکے گواہ شہرکےعوام ہی نہیں بلکہ میڈیا کےنمائندے بھی ہیں مگرگزشتہ روزاے این پی سندھ کے صدرشاہی سید نے اپنی پریس کانفرنس میں صورتحال کا رخ موڑتے ہوئے نہ صرف ایم کیوایم پربےسروپاالزامات لگائے بلکہ کراچی کےتمام واقعات کی ذمہ داری گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد پرڈال دی جوانتہائی شرمناک عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرعشرت العبادخان نے گورنرسندھ کی حیثیت سےصوبہ کےعوام کی جس طرح رات دن بلاامتیازخدمت کی ہےاورصوبہ میں امن واستحکام،عوام کی فلاح وبہبوداورصوبہ کی ترقی وخوشحالی کیلئے جس طرح رات دن ایک کیا ہےاس کا برملااعتراف ایم کیوایم کے حامی ہی نہیں مخالفین بھی کرتے ہیں لیکن شاہی سید نے اپنے گریبان میں جھانکنے کے بجائے گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العبادجیسی غیرمتنازعہ شخصیت پربہتان لگایاہےجسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ شاہی سید نے صرف ڈاکٹرعشرت العباد پرنہیں بلکہ پورے سندھ کےحق پرست عوام پرانگلی اٹھائی ہے۔گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد،صدرمملکت کے نمائندے ہیں لہٰذاان پربہتان تراشی دراصل صدرمملکت پربہتان تراشی کے مترادف ہےلہٰذاصدرآصف زرداری کوبھی اس معاملے کا فوری نوٹس لیناچاہیے۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں بسنے والی تمام قومیتیں آپس میں پیاروٓمحبت سے رہنا چاہتی ہیں لیکن شاہی سیدجیسےلوگ اپنے ذاتی ومالی مفادکی خاطرشہرمیں امن اوربھائی چارے کی اس فضاءکوخراب کرنے کی مسلسل کوششیں کررہے ہیں اورکراچی کےعوام اورانکی واحدنمائندہ جماعت کے خلاف مسلسل بازاری زبان استعمال کرکے اشتعال انگیزی کاعمل کررہے ہیں۔اس بات سےبھی شہرکا ہرباشعورفرداچھی طرح آگاہ ہے کہ جب سے شاہی سیداے این پی سندھ کا صدربنا ہے یہ پرامن پختونوں اورمہاجروں کوآپس میں لڑانے کی پالیسی پرعمل پیراہےاوراپنی اشتعال انگیزیوں کی وجہ سے یہ وقتاًفوقتاًشہرمیں تصادم کی فضاءپیدا کررہا ہے حالانکہ اس سے قبل پختون اورمہاجرآپس میں بھائیوں کی طرح رہ رہے تھے۔شاہی سید نے 2مئی کوکراچی میں سی ویو پرمنعقد کئے جانے والے جشن خیبرپختونخوامیں کراچی کےاردوبولنے والےعوام کے خلاف دھونس،دھمکی اورگالی کی اشتعال انگیز زبان استعمال کی۔حتیٰ کہ اس کی جانب سے یہاں تک کہا گیا کہ کراچی کو 1947بلکہ اس سے پیچھے والی پوزیشن میں لے جائیں گےیعنی قیام پاکستان کے بعد ہجرت کرکے کراچی آنے والےتمام اردوبولنےوالوں کوکراچی سے نکال دیاجائے گا،ایم کیوایم نے کراچی کےامن اورافہام وتفہیم کی فضاءکوبرقراررکھنے کی خاطراس اشتعال انگیزی کے جواب میں صبرکیا کیونکہ وہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ہم کراچی میں آبادتمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والےعوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان اشتعال انگیزیوں پرہرگزمشتعل نہ ہوں،صبروتحمل کا مظاہرہ کریں،نفرت کی سیاست کرنے والے ان عناصرکی سازشوں سے ہوشیاررہیں،اپنے اپنے علاقوں میں امن اوراتحادوبھائی چارے کی فضاءبرقراررکھیں اوراپنےاتحاد سے ہرسازش کوناکام بنادیں۔

☆☆☆☆☆

پریس کانفرنس کا متن

21مئی۔۔۔2010ء

معززصحافی حضرات......السلام علیکم

اس ہنگامی پریس کانفرنس میں آپ کی تشریف آوری کا بہت بہت شکریہ۔آج کی یہ ہنگامی پریس کانفرنس گزشتہ روز ANP سندھ کے صدرشاہی سید کی جانب سے حقائق کے برخلاف اورگورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد کے خلاف کی جانے والی ہرزہ سرائی سے متعلق اصل حقائق اورشاہی سید کے ماضی اورحال سے آپ اورآپکے توسط سے تمام حق پرست

عوام خصوصاً خیبر پختونخوا کے غیور عوام کو آگاہ کرنے کی غرض سے طلب کی گئی ہے۔

معزز صحافی حضرات!

ANP ملک میں ایک پروگریسیو اور سیکولر جماعت کی حیثیت سے جانی اور پہچانی جاتی تھی اس کیلئے ہزاروں کارکنوں نے انتھک محنت اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور اپنی جوانی کی تمام بہاریں قربان کردیں لیکن آج ایسے مخلص اور سینئر ترین کارکنوں، جنہوں نے احترام انسانیت اور باچہ خان کی قربانیوں کو سلام عقیدت پیش کرنے کی غرض سے ان کی قدم بوسی کو ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا اور پھر انکے جانشین خان عبدالولی خان کے چرنوں میں بیٹھ کر ان کی انقلابی تعلیمات کو نہ صرف غور سے سنا بلکہ اس پر عمل کرنے کیلئے اپنی جوانی قربان کردی اور ہر تکلیف دہ قربانیوں کے سیلاب سے بھی گزر رے مگر افسوس صد افسوس کہ آج بے پناہ قربانیاں دینے اور اپنا سب کچھ قربان کردینے والے کارکنان ANP کی موجودہ پالیسیوں سے نالاں ہو کر خاموشی کے ساتھ گمنامی اور انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ صرف اسلئے کہ جنہوں نے کبھی باچہ خان اور خان عبدالولی خان کی پیش کردہ تعلیمات پر ذرہ برابر عمل تو کجا انکی تعلیمات کو سمجھا تک نہیں وہ آج ANP کے کرتا دھرتا بنے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک نام شاہی سید کا بھی ہے جسکے بارے میں اے این پی کے قربانیاں دینے والے کارکنوں نے کبھی نام سننا تو کجا اس کی شکل بھی نہ دیکھی تھی اور آج وہ سوائے خون کے آنسو رونے کے اور کیا کرسکتے ہیں؟

معزز صحافی حضرات! آیئے آج ہم شاہی سید کے بارے میں اصل حقائق آپ کے توسط سے قوم خصوصاً پختون عوام کو آگاہ کرنے پر مجبور ہیں۔ اس میں ANP کی قیادت اور رہنماؤں اور شاہی سید کے تعلقات کے کچھ ایسے خفیہ اور ذاتی راز موجود ہیں جنہیں ہم یہاں بیان کرنا قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات اور اپنے بزرگوں کی تعلیمات کے خلاف سمجھتے ہیں لیکن چند ایسے نکات بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں جو ذاتی نہیں بلکہ ہر ذی شعور فرد خصوصاً ANP کے سینئر کارکنوں کے سامنے عیاں ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

اے این پی کے سینئر کارکنان اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب شاہی سید کراچی آیا تو اسکے پاس ایک رکشہ کے علاوہ کچھ نہیں تھا لیکن باچہ خان کا نام لیکر شہر میں غیر قانونی جگہوں پر کئی پیٹرول پمپس کے قیام، چوری کے پیٹرول کی خرید و فروخت، غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ، جعلی ویزوں کے کاروبار، سرکاری و نجی زمینوں اور فلیٹوں پر قبضوں اور اسی طرح کی مختلف مجرمانہ سرگرمیوں کی بدولت آج شاہی سید کروڑوں روپے کی جائیداد کا مالک ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آج شاہی سید کراچی میں اے این پی کے جھنڈے تلے عام شہریوں کے پلاٹوں اور فلیٹوں پر ناجائز قبضے اور دیگر مجرمانہ سرگرمیاں کرنے والی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کا سب سے بڑا سرپرست ہے جس نے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آج باچہ خان اور خان عبدالولی خان کی روح کو بھی شرمندہ کردیا ہے۔ باچہ خان اور ولی خان کے سچے پیروکاروں کے دل آج خون کے آنسو رو رہے ہیں کہ اے این پی سندھ کی قیادت ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو باچہ خان اور ولی خان کے فکر و فلسفہ کے برعکس آج ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کی شکل اختیار کرچکے ہیں اور جرائم پیشہ افراد کی پشت پناہی کررہے ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

شاہی سید اور اسکے حواری ایک طرف تو عدم تشدد کی بات کرتے ہیں مگر دوسری طرف شہر میں ہر کسی سے اسلحہ اور بندوق کی زبان میں بات کررہے ہیں۔ چند روز قبل کراچی کے علاقے عیسیٰ نگری میں اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے مسیحی برادری کے افراد کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔ جب سے ہزارہ وال برادری نے ہزارہ صوبہ کے قیام کیلئے کراچی میں مثالی اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اس وقت سے اے این پی کو کراچی میں اپنی رہی سہی سیاست بھی خطرے میں نظر آرہی ہے اسی لئے انہوں نے کراچی میں ہزارہ تحریک کے معصوم افراد کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے دو روز قبل شاہ فیصل کالونی میں ہونے والے واقعہ کی آڑ میں کراچی میں جس طرح دہشت گردی کا بازار گرم کیا اسکے گواہ شہر کے عوام ہی نہیں بلکہ میڈیا کے نمائندے بھی ہیں مگر گزشتہ روز اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید نے اپنی پریس کانفرنس میں صورتحال کا رخ موڑتے ہوئے نہ صرف ایم کیو ایم پر بے سروپا الزامات لگائے بلکہ کراچی کے تمام واقعات کی ذمہ داری گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد پر ڈال دی جو انتہائی شرمناک عمل ہے۔

معزز صحافی حضرات

ڈاکٹر عشرت العباد خان نے گورنر سندھ کی حیثیت سے صوبہ کے عوام کی جس طرح رات دن بلا امتیاز خدمت کی ہے اور صوبہ میں امن واستحکام، عوام کی فلاح و بہبود اور صوبہ کی ترقی و خوشحالی کیلئے جس طرح رات دن ایک کیا ہے اس کا برملا اعتراف ایم کیو ایم کے حامی ہی نہیں مخالفین بھی کرتے ہیں لیکن شاہی سید نے اپنے گریبان میں جھانکنے کے بجائے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد جیسی غیر متنازعہ شخصیت پر بہتان لگایا ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ شاہی سید نے صرف ڈاکٹر عشرت العباد پر نہیں بلکہ پورے سندھ کے حق پرست عوام پر انگلی اٹھائی ہے۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، صدر مملکت کے نمائندے ہیں لہٰذا ان پر بہتان تراشی دراصل صدر مملکت پر بہتان تراشی کے مترادف ہے لہٰذا صدر آصف زرداری کو بھی اس معاملے کا فوری نوٹس لینا چاہیے

معزز صحافی حضرات

کراچی میں بسنے والی تمام قومیتیں آپس میں پیار و محبت سے رہنا چاہتی ہیں لیکن شاہی سید جیسے لوگ اپنے ذاتی و مالی مفاد کی خاطر شہر میں امن اور بھائی چارے کی اس فضاء کو خراب

کرنے کی مسلسل کوششیں کرر ہے ہیں اور کراچی کے عوام اور انکی واحد نمائندہ جماعت کے خلاف مسلسل بازاری زبان استعمال کر کے اشتعال انگیزی کا عمل کرر ہے ہیں۔اس بات سے بھی شہر کا ہر باشعور فرد اچھی طرح آگاہ ہے کہ جب سے شاہی سید اے این پی سندھ کا صدر بنا ہے یہ پر امن پختونوں اور مہاجروں کو آپس میں لڑانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اپنی اشتعال انگیزیوں کی وجہ سے یہ وقتاً فوقتاً شہر میں تصادم کی فضاء پیدا کرر ہا ہے حالانکہ اس سے قبل پختون اور مہاجر آپس میں بھائیوں کی طرح رہ رہے تھے۔شاہی سید نے 4، مئی کو کراچی میں سی ویو پر منعقد کئے جانے والے جشن خیبر پختونخوا میں کراچی کے اردو بولنے والے عوام کے خلاف دھونس ،دھمکی اور گالی کی اشتعال انگیز زبان استعمال کی۔حتیٰ کہ اس کی جانب سے یہاں تک کہا گیا کہ کراچی کو 1947 ء بلکہ اس سے پیچھے والی پوزیشن میں لے جائیں گے یعنی قیام پاکستان کے بعد ہجرت کر کے کراچی آنے والے تمام اردو بولنے والوں کو کراچی سے نکال دیا جائے گا،ایم کیوایم نے کراچی کے امن اور افہام وتفہیم کی فضاء کو برقرار رکھنے کی خاطر اس اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر کیا کیونکہ وہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ہم کراچی میں آباد تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان اشتعال انگیزیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں ،صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں،نفرت کی سیاست کرنے والے ان عناصر کی سازشوں سے ہوشیار رہیں،اپنے اپنے علاقوں میں امن اور اتحاد و بھائی چارے کی فضاء برقرار رکھیں اور اپنے اتحاد سے ہر سازش کو ناکام بنادیں۔

بہت بہت شکریہ

اراکین متحدہ قومی موومنٹ

☆☆☆☆☆